Digitized By Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

الفضل
قادیان

یوم جمعہ

جلد ۳۳ | ۶ ماہ وفا ۱۳۲۴ ہش | ۲۵ رجب ۱۳۶۴ھ | ۶ جولائی ۱۹۴۵ء | نمبر ۱۵۷

Bsq. Ch. Fazl Ahmad Sb. A.D. 9 of Schools B.A.B.T. Block No. 16 SARGODHA. Distt. Shahpur

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۵ ماہ وفا سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق آج ۷ بجے شام بذریعہ فون اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے فالحمد للہ

باقی سب اہل بیت خیریت سے ہیں۔

قادیان ۵ ماہ وفا۔ مکرم قاری غلام مجتبیٰ صاحب کے مثانہ میں پتھری کی اچانک سخت تکلیف پیدا ہوگئی۔ حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب نے نور ہسپتال میں اپریشن کیا ہے۔ احباب کامل صحت کے لئے دعا کریں۔

آج مولوی قمر دین صاحب کارکن نظارت تعلیم و تربیت کے ہاں لڑکا پیدا ہوا نام صفی الدین رکھا گیا۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے

نظارت دعوۃ و تبلیغ کیطرف سے مولوی عبد الغفور صاحب۔ گیانی واحد حسین صاحب۔ مہاشہ محمد عمر صاحب

یاجوج ماجوج کا خروج اور حضرت مسیح موعود کی بعثت

(از ایڈیٹر)

... مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ... نے جو خیالی اور وہمی نقشہ بنا ... کا پورا ہونا چونکہ ناممکن ہے۔ اس لئے علماء مایوسی اور ناامیدی کا شکار ہوکر یہاں تک کہنے لگ گئے ہیں کہ کوئی مسیح موعود آنے والا ہی نہیں۔ لیکن مسیح موعود کے زمانہ کے متعلق قرآن کریم اور احادیث میں جو نشانات اور علامات بتائی گئی ہیں۔ وہ چونکہ نہایت صفائی اور وضاحت کے ساتھ پوری ہو چکی ہیں۔ اور خارق عادت طور پر پوری ہو چکی ہیں۔ اسلئے ضروری ہے کہ مسیح موعود بھی مبعوث ہوں کیونکہ یہ ہو نہیں سکتا کہ جس غرض و غایت کے لئے نشانات اور علامات مقرر کی جائیں۔ وہ تو ظہور میں نہ آئے۔ اور نشانات پورے ہوکر یونہی رہ جائیں۔ مسیح موعود کے زمانہ کے متعلق قرآن کریم میں جو نشانات بتائے گئے ہیں ان میں سے بعض یہ ہیں۔ دنیا میں عیش و عشرت کے سامان کا کثرت سے مہیا ہو جانا پہاڑوں کا اڑایا جانا۔ دریاؤں کا پھاڑا جانا اور حدیث میں رمضان میں معین تاریخوں کے مطابق کسوف و خسوف ہونا۔ زمین پر ریل کی سواری کا جاری ہونا۔ ذوالسنین ستارے کا نکلنا اور آفتاب کا تاریک ہو جانا۔ یہ سب ایسے نشانات ہیں۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ ایسے ہی نشانات میں سے

ایک بہت بڑا نشان یاجوج ماجوج کا خروج ہے۔ اس کے متعلق علماء نے تو ایسے عجیب و غریب قصے گھڑ رکھے ہیں۔ جو انسانی عقل و فکر میں آ ہی نہیں سکتے۔ اور نہ وہ کبھی پورے ہو سکتے ہیں۔ لیکن حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس پر ایسے رنگ میں روشنی ڈالی ہے۔ اور اس کی ایسی وضاحت فرمائی ہے۔ کہ ایک طرف تو عقل و فکر کے عین مطابق ہے۔ اور دوسری طرف یہ نشان پورا ہوکر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ کی صفائی کے ساتھ تعیین کر رہا ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تحریر فرماتے ہیں۔

"یاجوج ماجوج کی نسبت تو فیصلہ ہو چکا ہے۔ جو یہ دنیا کی دو بلند اقبال قومیں ہیں۔ جن میں سے ایک انگریز اور دوسرے روس ہیں۔ یہ دونوں قومیں بلندی سے نیچے کی طرف حملہ کر رہی ہیں۔ یعنی اپنی خداداد طاقتوں کے ساتھ فتح یاب ہوتی جاتی ہیں۔" (ازالہ اوہام صفحہ ۲۰۹)

پھر حضور تحریر فرماتے ہیں:۔

"یہ دونوں پرانی قومیں ہیں جو پہلے زمانوں میں دوسروں پر کھلے طور پر غالب نہیں ہو سکیں اور ان کی حالت میں ضعف رہا۔ لیکن خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ آخری زمانہ میں یہ دونوں قومیں خروج کریں گی۔ یعنی اپنی جلالی قوت کے ساتھ ظاہر ہونگی۔" (ازالہ اوہام صفحہ ۲۱۱)

اس کی زیادہ تفصیل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی کتاب تحفہ گولڑویہ میں فرمائی ہے۔ چنانچہ تحریر فرمایا ہے۔

"ہم اپنی کتابوں میں ثابت کر چکے ہیں کہ یاجوج ماجوج کا خروج اور ان کی فتح اور اقبال کا زمانہ آگیا ہے۔ اور قرآن شریف سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ خدا کے تمام وعدے جن میں سے مسیح موعود کا دنیا میں ظاہر ہونا ہے یاجوج ماجوج کے ظہور اور اقبال کے بعد ظاہر ہو جائینگے۔ جیسا کہ یہ آیت مندرجہ ذیل اسی پر صریح دلالت کرتی ہے۔ وحرام علی قریۃ اھلکنٰھا انھم لا یرجعون حتی فتحت یاجوج و ماجوج وھم من کل حدب ینسلون۔ واقترب الوعد الحق۔ یعنی جن لوگوں کو ہم نے ہلاک کیا ہے۔ ان کے لئے ہم نے حرام کر دیا ہے۔ کہ دوبارہ دنیا میں آویں۔ یعنی بروزی طور پر بھی وہ دنیا میں نہیں آسکتے۔ جب تک وہ دن نہ آوے۔ کہ قوم یاجوج ماجوج دنیا پر غالب آجائے۔ اور ہر ایک طور سے ان کو غلبہ حاصل ہو جائے۔ کیونکہ انسان کے ارضی قویٰ کی کامل ترقیات۔ یاجوج ماجوج پر ختم ہوتی ہیں۔ اور اس طرح انسان کے ارضی قویٰ کا نشو و نما جو ابتدا سے ہوتا چلا آیا ہے۔ وہ محض یاجوج ماجوج کے وجود سے کمال کو پہنچتا ہے۔" (تحفہ گولڑویہ صفحہ ۱۲۹-۱۳۰)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام یاجوج ماجوج کی تعیین کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"یاجوج ماجوج سے وہ قوم مراد ہے جن کو پورے طور پر ارضی قوتے ملیں گے۔ اور ان پر ارضی قوتے کی ترقیات کا دائرہ ختم ہو جائیگا۔ یاجوج ماجوج کا لفظ اجیج سے لیا گیا ہے۔ جو شعلہ نار کو کہتے ہیں۔ پس یہ وجہ تسمیہ ایک تو بیرونی لحاظ سے ہے۔ جس میں یہ اشارہ ہے۔ کہ یاجوج ماجوج کے لئے آگ مسخر کی جائیگی۔ اور وہ اپنے دنیوی تمدن میں آگ سے بہت کام لیں گے۔ ان کے بری اور بحری سفر آگ کے ذریعہ ہونگے۔ ان کی لڑائیاں بھی آگ کے ذریعہ سے ہونگی۔ ان کے تمام کاروبار کے انجن آگ کی مدد سے چلیں گے۔ دوسری وجہ تسمیہ یاجوج ماجوج کے اندرونی خواص کے لئے ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ ان کی سرشت میں آتشی مادہ زیادہ ہوگا۔ اور وہ قومیں تکبر بہت کرینگی۔ اور اپنی تیزی اور چستی اور چالاکی میں آتشی خواص دکھلائینگی اور جس طرح مٹی جب اپنے کمال تام کو پہنچتی ہے۔ تو وہ حصہ مٹی کا کافی جوہر بن جاتا ہے جس میں آتشی مادہ زیادہ ہوتا ہے۔ جیسے سونا چاندی اور دیگر جواہرات پس اس جگہ قرآنی آیات کا مطلب یہ ہے۔ کہ یاجوج ماجوج کی سرشت میں ارضی جوہر کا کمال تام ہے۔ جیسا کہ معدنی جواہرات میں اور فلزات میں کمال تام ہوتا ہے۔ اور یہ دلیل اس بات پر ہے کہ زمین نے انتہائی خواص ظاہر کر دیئے۔"

اسی سلسلہ میں مزید تحریر فرماتے ہیں۔

"بنی آدم کا یہ آخری کمال ہے۔ کہ بہت سا آتشی حصہ ان میں داخل ہو جائے گا۔

ایڈیٹر

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا

اور یہ کمال یاجوج ماجوج میں پایا جاتا ہے۔ اور جو کچھ اس قوم کو دنیا اور دنیا کی تدابیر میں دخل ہے۔ اور جس قدر اس قوم نے دنیوی زندگی کو رونق اور ترقی دی ہے۔ اس سے بڑھ کر کسی کے قیاس میں متصور نہیں ہے۔ پس اس میں شک نہیں ہو سکتا کہ انسان کے ارضی قویٰ کا عطر ہے۔ جو اب وہ یاجوج ماجوج کے ارضی قویٰ کے ذریعہ سے نکل رہا ہے۔"

ان تشریحات کو پیش نظر رکھنے سے یاجوج ماجوج کی تعیین میں قطعاً کوئی دقت اور شک و شبہ کی گنجائش باقی نہیں رہتی۔ عام علماء کے خلاف جو یہ سمجھتے ہیں۔ کہ یاجوج ماجوج دو فرد ہیں کے نام ہیں بعض محققین نے یہ تو لکھا ہے۔ کہ یہ دو قومیں ہیں۔ جن میں سے ایک اہل روس ہیں اور ماجوج اقوام یورپ جو اس وقت تمام دنیا پر چھائی ہوئی ہیں۔ لیکن وہ قرآن اور حدیث کی تشریحات اور تفصیلات کو ان اقوام پر اس طرح منطبق نہ کر سکے۔ جس طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کیا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو کچھ فرمایا۔ زمانہ کے حالات اور واقعات نے ان کی اس صفائی کے ساتھ تصدیق کر دی ہے۔ کہ اب عام لوگ بھی اس بات کے لئے مجبور ہو رہے ہیں کہ یاجوج ماجوج انہی اقوام کو قرار دیں۔ کیونکہ صداقت نے اس کیلئے انہیں مجبور کر دیا ہے۔

چونکہ مضمون لمبا ہو گیا ہے اس لئے بقیہ حصہ کل پیش کیا جائیگا۔ انشاء اللہ

Digitized By Khilafat Library Rabwah

کیا کر رہا ہوں

از جناب مولوی ذوالفقار علی خان صاحب گوہر

بالوں میں تیرے دل کو جو الجھا رہا ہوں میں
قسمت میں ہے جو پیچ وہ سلجھا رہا ہوں میں

وعدہ پہ ان کے دل کو بھی سمجھا رہا ہوں میں
کہتا ہوں موت سے بھی ابھی آ رہا ہوں میں

ماتھا رگڑ رگڑ کے تیرے سنگ در سے میں
پیشانی کے نقوش کو مٹوا رہا ہوں میں

یہ بحر غم ہے ایسا کہ ساحل نہیں کوئی
اپنی ہی چشم تر سے بہا جا رہا ہوں میں

پیچ و خم حیات میں یہ بھی پتہ نہیں
آیا کہاں سے اور کہاں جا رہا ہوں میں

وہ لطف بیخودی ہے کہ مجھ کو خبر نہیں
کیا کھو رہا ہوں عشق میں کیا پا رہا ہوں میں

دل بیقرار روح مری بیقرار ہے
تیرے خیال وصل سے بہلا رہا ہوں میں

ان تلخ کامیوں سے خدایا نجات دے
بار الم کے نیچے دبا جا رہا ہوں میں

تیرے تصورات میں ہوں محو اسقدر
نظروں سے اس جہاں کی گرا جا رہا ہوں میں

وہ پوچھتے ہیں اور میں کہتا ہوں اور کچھ
اس درجہ رعب حسن سے گھبرا رہا ہوں میں

کس منہ سے جا کے ان سے کروں شکوۂ الم
کم ہمتی سے اپنی ہی شرما رہا ہوں میں

قاتل بھی دیکھ کر مجھے بیتاب ہو گیا
بسمل ہوں وہ تڑپ کے بھی تڑپا رہا ہوں میں

گوہر غم فراق میں یہ بھی خبر نہیں
غم مجھ کو کھا رہا ہے کہ غم کھا رہا ہوں میں۔

تیراکی کا ریکارڈ توڑ دیا

تیراکی کے مقابلہ میں جو پچھلے دنوں لاہور میں ہوا۔ محی الدین سٹوڈنٹ فورتھ ایر ابن جناب پیر اکبر علی صاحب فیروز پور سو میٹر کی دوڑ میں فرسٹ آئے اور آپ نے بفضلہ تعالیٰ نیا ریکارڈ قائم کیا۔ پہلا ریکارڈ ایک بنگالی کا ایک منٹ اور 13.5 سیکنڈ کا تھا۔ آپکا ریکارڈ ایک منٹ اور 12.5 سیکنڈ کا ہے۔

تحریک جدید کی ۳۰ جون کی فہرست پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا

اپنے قلم سے ارشاد

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ کی تعمیل میں ترجمۃ القرآن۔ تحریک جدید دفتر اول کے گیارھویں سال اور دفتر دوم کے سال اول کے وعدے مرکز میں ۳۰ جون تک پورے داخل کرنے والے مجاہدین کی فہرست پیش کر دی گئی۔ اس پر ڈلہوزی سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے قلم مبارک سے جو کلمات رقم فرمائے۔ مومنین کی تسلی اور تسکین کے لئے ان کا شائع کر دینا مناسب ہے۔ تا وہ احباب جنہوں نے ابھی تک باوجود کوشش کے اپنا وعدہ پورا نہیں کیا۔ وہ ماہ جولائی میں پوری تن دہی سے کوشش کریں۔ کہ ان کا نام ۳۱ جولائی والی فہرست میں دعا کے لئے پیش ہو جائے۔ دفتر تحریک جدید جماعتوں کے امراء۔ پریذیڈنٹ اور سکرٹری مال تحریک جدید سے درخواست کرتا ہے۔ کہ وہ اسی سرگرمی اور کوشش سے کام کریں۔ اور ہر وعدہ کرنے والے کے پاس پہنچکر وصولی کے لئے تحریک کریں۔ کہ ہر جماعت کی رقم ۳۱ جولائی تک کم سے کم نوے فیصدی وصول ہو جائے۔ حضور نے رقم فرمایا ہے۔

"فہرست ملی۔ اللہ تعالیٰ کام کرنے والوں کو خواہ مرکزی ہوں۔ یا مختلف جماعتوں کے اور تمام ان احباب کو جنہوں نے میری تحریک کو پڑھ کر یا سن کر اپنے چندہ کو وقت پر ادا کرنے کی کوشش کی۔ اپنے خاص فضلوں سے حصہ دے۔ اور جو باقی ہیں۔ ان پر بھی فضل فرما کر اپنا فرض ادا کرنے کی توفیق دے۔ اور اپنے فضل سے حصہ لینے کی توفیق بخشے۔"

پس جہاں اس بات کی سخت ضرورت ہے۔ کہ ہر جماعت میں تحریک جدید کا سیکرٹری الگ ہو۔ اور کہ جماعتیں سیکرٹری تحریک جدید مقرر کر کے اطلاع دیں۔ وہاں اس بات کی بھی شدید ترین ضرورت ہے۔ کہ سکرٹری مال تحریک جدید اور ہر جماعت کا امیر یا پریذیڈنٹ کوشش کریں۔ کہ ان کے تحریک جدید کے چندے ۳۱ جولائی تک کم سے کم نوے فی صدی ادا ہو جائیں۔

(فنانشل سیکرٹری تحریک جدید)

مسجد احمدیہ راولپنڈی کے لئے چندہ کی اجازت

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ راولپنڈی میں تعمیر مسجد کے لئے صدر انجمن جماعت احمدیہ راولپنڈی کو راولپنڈی کمشنری کی مقامی جماعتہائے احمدیہ سے نیز ایسے احباب سے جو کبھی راولپنڈی میں رہ چکے ہوں۔ بطور امداد اس شرط پر چندہ کرنے کی اجازت دی گئی ہے کہ مرکز کے لازمی چندوں پر کسی قسم کا مخالف اثر نہ پڑے۔ لہذا احباب کو چاہئے کہ اس شرط کو ملحوظ رکھتے ہوئے جہاں تک ہو سکے۔ اس کار خیر میں حصہ لیکر عند اللہ ماجور ہوں۔ (ناظر بیت المال)

موسمی تعطیلات کی تقریب پر جامعہ احمدیہ میں جلسہ

قادیان ۵ وفا آج ساڑھے آٹھ بجے صبح جامعہ احمدیہ میں تلاوت و نظم کے بعد مکرم جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ و خارجہ نے عربی زبان میں دلچسپ اور مفصل تقریر فرمائی فاضل مقرر نے طلبہ کو اسلام و احمدیت کی تبلیغ کی مشکلات اور اس سلسلہ میں خدائی نصرتوں کی مثال کے طور پر اپنے واقعات زندگی بیان فرماتے جو انہیں بلاد شام و ترکیہ میں گزشتہ جنگ عظیم کے دوران میں پیش آئے۔ تقریباً ایک گھنٹہ تک تقریر جاری رہی اور تمام سامعین پوری توجہ سے سنتے رہے مکرم جناب شاہ صاحب کی دلکش اور موثر تقریر کے بعد خاکسار نے ان کی تشریف آوری اور قیمتی نصائح پر ان کا شکریہ ادا کیا اور تعطیلات پر جانے والے طلبہ کو تبلیغ کرنے اور دوسروں کے لئے نیکی و تقویٰ میں نمونہ بننے کی طرف توجہ دلائی۔ دعا پر جلسہ ختم ہوا۔ خاکسار ابو العطاء جالندھری

پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان

تصحیح "تبلیغ احمدیت کی اہمیت" کے مضمون میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا جو فارسی شعر لکھا گیا ہے۔ اس میں خدمت دین کی بجائے خدمت خلق کے الفاظ ہیں۔ احباب تصحیح فرما لیں

درس الحدیث

جنگ کے موقعہ پر بیعت

از مکرم مولوی ابو العطاء صاحب

باب البیعۃ فی الحرب ان لا یفروا

یہ باب اس بارے میں ہے۔ کہ جنگ کے موقعہ پر اس شرط پر بیعت لینی۔ کہ خواہ کس قدر بھی مشکل آن پڑے پیٹھ نہ پھیری جائے کیسی ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جب حج یا عمرہ کے لئے عازم مکہ ہوئے۔ تو حدیبیہ کے مقام پر کفار نے آپ کو روک دیا۔ حضور نے حضرت عثمانؓ کی معیت میں چند مسلمانوں کو سرداران قریش سے گفتگو کرنے کے لئے بھیجا۔ قریش نے حضرت عثمان کو روک لیا۔ اور واپس نہ آنے دیا۔ اور یہ مشہور کر دیا۔ کہ آپ کو قتل کر دیا گیا ہے۔ اس پر تمام مسلمانوں میں جوش کی لہر دوڑ گئی۔ عرب کے رواج کے مطابق ایلچی کو قتل کر دینا اعلان جنگ کے مترادف تھا۔ اس لئے حضور نے تمام مسلمانوں کو جنگ کی تیاری کا حکم دے دیا۔ اور تمام مسلمانوں سے ایک درخت کے نیچے بیعت لی۔ جو کہ بیعت رضوان کے نام سے موسوم ہے۔ اور جس کا قرآن کریم کے ان الفاظ میں ذکر آیا ہے۔ لقد رضی اللہ عن المومنین اذ یبایعونک تحت الشجرۃ۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ جب خطرہ درپیش ہو۔ تو امام اس قسم کی بیعت لے سکتا ہے۔ جو گویا اصل بیعت کی تجدید ہوگی۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سارے صحابہ سے جو اس وقت موجود تھے بیعت لی۔ اس موقعہ پر یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ جب بیعت لی گئی۔ تو حضرت عثمانؓ موجود نہ تھے۔ اور ممکن تھا کہ ان کو شہید ہی کر دیا ہوتا۔ اور یہ بھی ممکن تھا کہ وہ زندہ ہوتے۔ اس وقت آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے بائیں ہاتھ کو دائیں ہاتھ پر رکھ کر کہا۔ کہ اے خدا اگر وہ زندہ ہیں تو تو ان کو اس بیعت میں شریک کر۔ حضور نے فرمایا۔ کہ یہ حضرت عثمانؓ کا ہاتھ ہے۔ وہ بھی اس اقرار میں شریک ہیں۔ گویا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت عثمانؓ کی فداکاری کا کامل یقین تھا۔

بالآخر قریش نے حضرت عثمان کو واپس بھیج دیا۔ اور ان سے حضور علیہ الصلوۃ والسلام صلح ہو گئی۔ اس وقت جو شرائط کفار نے پیش کیں۔ حضور علیہ السلام نے ان سب کو مان لیا۔ بظاہر وہ شرائط مسلمانوں کے لئے نقصان دہ نظر آتی تھیں۔ مگر جیسا کہ پیش آمدہ واقعات سے ثابت ہے۔ وہ مسلمانوں کے لئے بہت ہی مفید ثابت ہوئیں۔ گو بظاہر مسلمان ان شرطوں کے تسلیم کرنے میں کمزوری اور نقصان محسوس کرتے تھے۔ مگر اللہ تعالےٰ ان بظاہر کمزور شرائط سے ہی اسلام کے قدم مضبوطی سے قائم کرنا چاہتا تھا۔ اور یہ امر واضح ہے۔ کہ جس قدر اسلام کو ترقی اس صلح کے عرصہ میں ہوئی۔ اس سے پہلے کئی سالوں میں نہ ہوئی تھی۔ چنانچہ دیکھ لیں۔ کہ صلح حدیبیہ کے موقعہ پر تو قریباً ڈیڑھ ہزار صحابی ساتھ تھے۔ مگر فتح مکہ کے موقعہ پر دس ہزار قدوسیوں کی معیت میں حضور علیہ السلام مکہ معظمہ میں داخل ہوئے اسی امر کی طرف اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں یہ اشارہ فرمایا ہے انا فتحنا لک فتحا مبینا۔

قریش کی شرطوں میں سے ایک شرط یہ تھی۔ کہ اس وقت جو لوگ عمرہ و حج کی نیت سے آئے ہیں واپس چلے جائیں۔ اور اگلے سال کریں۔ دوسری یہ کہ اگر کوئی کفار میں سے مسلمان ہو جائے۔ تو مسلمان اسے واپس کرنے پر مجبور ہونگے۔ لیکن اگر مسلمانوں میں سے کوئی مرتد ہو کر آئے۔ تو قریش اس کو واپس دینے کے لئے مجبور نہ ہونگے۔ اگلے سال جب دوبارہ مسلمان عمرہ کے لئے آئے۔ تو اس وقت وہ درخت موجود نہ تھا۔ جس کے نیچے حدیبیہ کے موقعہ پر حضور علیہ السلام نے بیعت لی تھی۔ یا تو وہ درخت سیل آب کی زد میں آ چکا تھا۔ یا اس کے نشانات ہی بھول گئے تھے۔ چنانچہ صحابی کہتے ہیں کہ کسی درخت پر کوئی بھی دو آدمیوں کا اتفاق نہ ہوا۔ کہ یہ وہی درخت ہے۔ وہ جگہ تو معلوم تھی۔ مگر درخت متعین نہ تھا۔

روایت میں ہے کہ اس درخت کا نہ پہچانا جانا ایک بہت بڑی رحمت تھی۔ کیونکہ بعض لوگ اللہ تعالےٰ کی توحید کو چھوٹی چیزوں میں محدود کر دیتے ہیں۔ اور اس طرح صرف اس چیز کی عظمت عام ہو جاتی ہے۔ اور اسلام کی اصل غرض سے بے توجہی ہو جاتی ہے۔ اور یہ امر اللہ تعالےٰ کو پسند نہیں۔

ان حالات میں خطرہ تھا کہ جاہل لوگ یتعلقون بالقشر دون اللب کے ماتحت اس کمزوری کا اظہار کرتے۔ اس لئے اس درخت کا نہ ملنا یا صحیح شناخت نہ ہو سکنا اللہ تعالےٰ کی ایک رحمت تھی۔ جس کی وجہ سے کمزور لوگ بھی شرک سے محفوظ رہے

حضرت جویریہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت نافعؓ سے دریافت کیا تم نے بیعت کس شرط پر کی تھی۔ کیا موت کی بیعت تھی۔ کہنے لگے نہیں موت کی بیعت نہیں تھی بلکہ یہ تھی۔ کہ صبر اور استقلال سے دشمن کا مقابلہ کرینگے۔ اور اس کے نتیجہ میں اگر ہماری جان بھی جائے۔ تو ہم دریغ نہ کرینگے۔

حضرت معاویہؓ کی وفات کے بعد جب یزید بادشاہ بنا۔ تو وہ ہر شخص سے موت کی بیعت لیتا تھا۔ اور بعض لوگ اس کی بیعت کرنا نہ چاہتے تھے۔ چنانچہ حرّہ کے واقعہ میں اس نے بہت سے آدمیوں کا خون بیعت نہ کرنے کی وجہ سے بہایا تھا حضرت عبداللہ بن زید کے پاس بھی ایک شخص آیا۔ اور کہا کہ ابن حنظلہ لوگوں سے موت کی بیعت لے رہا ہے۔ آپ نے فرمایا میں ایک دفعہ حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ پر موت کی بیعت کر چکا ہوں۔ اس کے بعد میں کسی کو ایسی بیعت لینے کا اہل نہیں سمجھتا۔ کہ اس قسم کی بیعت اس کے ہاتھ پر کروں۔

ابن حنظلہ کے متعلق مختلف خیالات ہیں۔ بعض کہتے ہیں کہ یزید کا کوئی کارندہ تھا۔ جو اہل مدینہ سے بیعت لیتا تھا۔ اور بعض نے کہا ہے کہ حنظلہ حضرت معاویہ کا نام تھا۔ اور ابن حنظلہ خود یزید تھا۔ حضرت سلمہؓ بن اکوعؓ کہتے ہیں۔ جب بیعت رضوان ہوئی سخت اژدہام تھا۔ اسی جمگھٹے میں میں نے بھی بیعت کی۔ اور اس کے بعد ایک درخت کے نیچے جا کھڑا ہوا۔ اور جب مجمع کم ہوا تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نظر مجھ پر پڑی۔ اور فرمایا کیا تو نے بیعت نہیں کی۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ کی ہے فرمایا آؤ پھر کرو۔ یہ اللہ تعالےٰ کی رحمت ہے۔ اس سے بار بار فائدہ اٹھاؤ۔ چنانچہ میں نے دوبارہ بیعت کی

حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ جب غزوۂ احزاب ہوا۔ تو انصار خندق کھود رہے تھے۔ اور ساتھ ساتھ یہ شعر پڑھتے جاتے تھے ؎

نحن الذین بایعوا محمداً
علی الجہاد ما حیینا ابداً

ہم لوگوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ پر بیعت کی ہے۔ کہ جب تک جان میں جان رہیگی ہم جہاد کرتے رہینگے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھی ان کے شریک کار تھے آپ نے فرمایا ؎

اللّٰھم لا عیش الا عیش الآخرۃ
فاکرم الانصار والمہاجرۃ

یعنی اے اللہ حقیقی زندگی بجز آخرت کی زندگی کے کوئی نہیں۔ اس وقت انصار و مہاجرین کی یہ قلیل سی کمزور جماعت ہے۔ اس کو تو عزت و اکرام عطا فرما۔

ایک موقعہ پر بعض صحابہؓ نے ہجرت کی اجازت مانگی۔ تو آپ نے فرمایا اب ہجرت کی ضرورت نہیں۔ اب بیعت اس شرط پر ہے کہ تم فرمانبرداری کروگے۔ اور دین کے لئے ہر ممکن کوشش کروگے۔ درحقیقت بیعت کے معنے ہیں بیچ دینا جب بیعت کر لی تو اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ اپنا سب کچھ اللہ تعالےٰ کے راستہ میں بیچ دیا۔ یہ بھی صحیح ہے۔ کہ بیعت علی الموت تھی۔ اور یہ بھی صحیح ہے کہ بیعت علی الموت نہ تھی۔ یعنی یہ اقرار تھا۔ کہ ہم اس حد تک دشمن کا مقابلہ کرینگے۔ کہ موت کی مطلق پرواہ نہ کرینگے۔ مگر لفظاً نہیں کہا گیا تھا۔ کہ ہم موت پر بیعت کرتے ہیں۔ دراصل بیعت ہوتی بھی یہی ہے۔ کہ جب اللہ تعالےٰ کے دین کے لئے کسی قربانی کی ضرورت ہو۔ تو اس سے دریغ نہ کیا جائے۔ حتیٰ کہ اگر اس بیعت کنندہ سے جان کا مطالبہ بھی کیا جائے تو فوراً پیش کر دے۔ خاکسار نذیر احمد دہنس

Digitized By Khilafat Library Rabwah

روح مخلوق ہے قدیم نہیں

بانی آریہ سماج نے ویدوں کا پڑھنا پڑھانا۔ سننا سنانا آریوں کا پرم دہرم قرار دیا ہے اور اس کے لئے اپنی کتاب ستیارتھ پرکاش کے ایک سمولاس میں مفصل ہدایات دی ہیں۔ اور تاکید کی ہے۔ کہ زندگی کا ایک بہترین اور معتدبہ حصہ ویدوں کے پڑھنے کے لئے صرف کیا جائے۔ اُدہر آئے دن آریہ اخبارات اور جرائد لکھتے رہتے ہیں۔ جیسا کہ "آریہ گزٹ" نے بھی لکھا ہے کہ آریہ ورت کے تنزل کا کارن یہی ہے۔ کہ لوگ ویدوں کی تعلیم کو پس پشت ڈال رہے ہیں اور اس کی طرف سے بے اعتنائی برت رہے ہیں۔ اور چونکہ زندگی کے اس سرچشمہ (وید) سے منہ پھیرا جا رہا ہے۔ اس لئے آریہ سماج مردہ ہو رہا ہے۔

اس کے ازالہ کے لئے کیا کیا جا رہا ہے۔ یہ تو آریہ سماجیوں کے سوچنے کی بات ہے اور غالباً وہ سوچ کر ہی رہے ہیں۔ کہ ہمیں ویدوں کے پڑھنے پڑھانے کی طرف توجہ دینی چاہئے۔ اور کوئی آریہ منش ویدک ودیا سے بے بہرہ نہیں رہنا چاہئے۔ لیکن۔ بات قابل غور ہے کہ اگر آریہ سماج کا یہ خیال صحیح ہے۔ کہ انسانی روح قدیم ہے۔ اور اس جنم سے پہلے اسے لاانتہا جنم مل چکے ہیں اور وہ مختلف جونیں بھگت چکی ہے۔ تو وہ روح جسے کبھی ایک لاثانی وِدوان کا قالب ملا اور کبھی اس نے کسی وید کنٹھ کرنے والے مہاتما کا روپ دھارا۔ کبھی کسی مہاپرش وید النکاری کے قالب میں وہ مقید ہوئی اور کبھی کسی گروکل کے ادھیاپک میں اس نے جنم لیا۔ لاکھوں سنسکرت ویاکھیان اس نے دیئے۔ ہزاروں شاستر ارتھ کئے۔ بارہا ودیارتھیوں کو اس نے وید منتر کنٹھ کرائے۔ مکتی خانہ کے اندر کے زمانہ میں بھی وید کنٹھ کرنا کرانا سنسکرت سننا سنانا ہی اس کا کام تھا۔ ایسی روح نے موجودہ جنم میں کیوں ویدوں کو بھلا دیا۔ اور ویدک ودیا کو کس طرح اس نے فراموش کر دیا۔ اب کیوں اسے ایک منتر بھی یاد نہیں۔ بلکہ یاد دلانے سے بھی اسے یاد نہیں آتا۔ انسان کو بھولی بسری باتیں یاد آ جایا کرتی ہیں۔ مگر آریاؤں کی روحوں نے پرمیشری گیان کو ایسا فراموش کر دیا کہ اب یاد دلانے سے بھی کوئی بات انہیں یاد نہیں آتی۔ اور اس کے نقوش بھی ایسے مٹے کہ اب اوجاگر نہیں ہو سکتے۔ ایسا کیوں ہوا۔ کیا وجہ ہے کہ موجودہ وقت میں جبکہ ویدک ودیا ضائع ہو رہی ہے۔ اور آریہ ورت کا ناش ہو رہا ہے۔ کسی مہاتما کی روح جنم نہیں لیتی کہ گذرے زمانہ کی یاد پھر تازہ کر دے۔ اور مٹے ہوئے علوم کا پھر بول بالا کر دے۔ خصوصاً ویدوں کے چاروں ملہمین کی روح نے اگر کبھی سرزمین ہند میں پھر جنم لیا ہوتا تو آریہ ورت کی یہ زبوں حالی نہ ہوتی۔ سوال یہ ہے کہ کیا باعث ہے۔ کہ آریہ لوگ جن کی روحوں نے بے شمار مرتبہ ویدوں کو یاد کیا۔ اب ویدوں کو بالکل بھلا بیٹھے ہیں۔ اگر ان کی آتماؤں نے کئی جونیں بھگتی ہیں اور لاتعداد بار وہ اس دنیا میں آ چکے ہیں۔ تو ویدوں کو انہوں نے کس طرح بھلا دیا۔ اس سے معلوم ہوا کہ آریوں کا یہ خیال کہ روح قدیم سے ہے۔ اور وہ مختلف جونوں میں ڈالی جاتی ہے بالکل غلط اور غیر صحیح ہے۔ اگر ان کا یہ خیال صحیح ہوتا تو آج ایسے ہزاروں وِدوان اور پنڈت ہوتے جو پیدا ہوتے ہی اس ایشوری گیان (وید) کے مجسمہ ہوتے اور انہیں ویدوں کے پڑھنے پڑھانے اور سکھانے کی ضرورت نہ ہوتی اور پرمیشری کلام کے ضائع ہونے کی آریہ ورت کو تشویش لاحق نہ ہوتی۔

آریوں کے ایک مشہور مناظر اور لیکچرار سے جب یہ سوال کیا گیا کہ کیوں گذشتہ جنموں کی باتیں یاد نہیں رہتیں؟ تو انہوں نے فرمایا۔ اچھا ہوا پرمیشر نے یہ باتیں بھلا دیں ورنہ گذشتہ جنموں کے کینے موجودہ جنم کے امن کو خراب کر دیتے۔ اور گزشتہ بدلے ایک دوسرے سے اس جنم میں لئے جاتے۔ مگر کیا اس طرح جھگڑے رک گئے۔ کینے دور ہو گئے ہیں۔ فساد اور دشمنی کا نام مٹ گیا۔ کیا یہ حقیقت نہیں کہ گزشتہ ازمنہ سے زیادہ اب انسان انسان کا دشمن ہے۔ اور فساد و خونریزی پہلے سے بہت بڑھ گئی ہے۔ گویا جو بات مٹنا چاہئے تھی وہ تو نہ مٹی مگر افسوس کہ آریاؤں کے نزدیک جو نہ مٹنا چاہئے تھا۔ یعنی وید وہ مٹا جا رہا ہے۔ امن اور شانتی کا پیغام (وید) جو پرمیشور نے دیا تھا کینے کو مٹاتے مٹاتے وہ خود ضائع ہو رہا ہے۔ اگر روح صرف پچھلی بُری باتوں کو بھلاتی تو یہ بہتر تھا نہ کہ اس نے خدائی کلام کو بھی بھلا دیا۔ دنیا سے بری باتوں کو مٹایا جاتا ہے نہ کہ اچھی باتوں کو۔ اور اگر روح کسی بات کو نہ بھلاتی اور اس سے لڑائی جھگڑے کا اندیشہ ہوتا تو ساتھ ہی وید بھی یاد ہوتے اس کی صلح اور امن کی تعلیم پر عمل کرتے ہوئے لوگ اس مصیبت سے بچ جاتے۔

پس یا تو کہو کہ دنیا میں ویدک علوم بھی فسادات اور کینہ کا باعث تھے اس لئے انہیں بھی ساتھ ہی بھلا دیا گیا۔ یا یہ تسلیم کرو کہ روح ایک دفعہ دنیا میں آتی ہے۔ اور مختلف جنم لینے کا خیال بالکل غلط ہے۔

سوچو تو سہی اگر روحوں کو وید یاد رہتے اس کے منتر انہیں خوب ازبر ہوتے اس کی تعلیم انہیں خوب یاد ہوتی وہ ویدک ودیا کا مجسمہ ہوتیں تو بقول شما آج بھارت ورش میں کیسا خوشحالی کا دور دورہ ہوتا۔ اور ویدک علوم کی ضیا پاش کرنوں سے عالم کیسا منور ہوتا۔

لیکن افسوس کہ اس نے پرانی کینے کی باتوں کے ساتھ وید منتروں کو بھی ایسا فراموش کر دیا۔ کہ چاروں یا تینوں ویدوں میں سے ایک وید تو کجا ایک منتر بلکہ گایتری اوم بھور بھواہ سواہ تت سو الخ بھی کسی کو یاد نہیں۔ اور اگر کسی نوزائیدہ بچے بلکہ افریقہ کے کسی عاقل بالغ عمر رسیدہ سمجھدار حبشی کے سامنے سنسکرت بولو اور وید کا کوئی منتر پڑھو تو سوائے اس کے کہ اس کے کانوں میں ایک ثقیل غیر مانوس آواز گونجے اور کچھ اسکی سمجھ میں نہ آئیگا۔

پس حقیقت وہی ہے جسے قرآن شریف نے بیان فرمایا۔ قل الروح من امر ربی کہ روح مخلوق ہے اور امر الٰہی سے پیدا ہوتی ہے۔ قدیم اور خود بخود نہیں اور اس دعویٰ کی دلیل یہ ہے۔ وما اوتیتم من العلم الا قلیلا کہ تمہیں علم بہت تھوڑا دیا گیا ہے۔ اگر تمہاری روح قدیم ہوتی اور اس جنم سے پہلے بھی لاانتہا اور جنم اسے مل چکے ہوتے تو اس کو پہلی باتیں یاد ہوتیں مگر چونکہ تم کو تھوڑا سا علم ہے یعنی صرف اس جنم کا اور اس سے پہلے جنم کا تم کو مطلقاً کوئی علم نہیں۔ اسلئے ظاہر ہے کہ اس سے پہلے کوئی جنم نہ تھا۔ اور روح قدیم سے نہیں بلکہ اس موجودہ جنم سے ہی اسکی ابتدا ہوئی ہے۔

(نور الحق انور)

انصار اللہ کی پندرہ روزہ تبلیغی سکیم پر بیرونی مجالس انصار اللہ میں بیداری

انصار اللہ کی پندرہ روزہ تبلیغی سکیم پر قادیان میں تو بہت عرصہ سے عمل ہو رہا ہے۔ لیکن ابھی بیرونی جماعتوں میں اس سکیم پر پوری طرح عمل شروع نہیں ہوا۔ اس سکیم کے اجرار اور دیگر امور کے متعلق مرکز سے بیرونی مجالس انصار اللہ میں فارم بھیجے گئے تھے۔ چنانچہ بیرونی مجالس کی طرف سے فارم پُر ہو کر آنے شروع ہو گئے ہیں۔ اُن فارموں میں انصار کے پندرہ دن موقعتاً فوقتاً کے وعدے بھی درج ہیں۔ موصول شدہ فارموں میں جن احباب نے جون جولائی ۱۹۴۵ء میں تبلیغ پر جانے کا وعدہ کیا تھا۔ اُن کے اسمار گرامی ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔ ان سب سے تبلیغ سے واپسی پر۔ زعما رصاحبان انصار اللہ کا فرض ہے۔ کہ رپورٹیں لیکر دفتر مرکزیہ انصار اللہ میں بھجوائیں۔

(۱) چوہدری لال دین صاحب عینو والی ضلع سیالکوٹ (۲) چوہدری عبد اللہ صاحب چک ۲۳۲ ضلع لائلپور (۳) مولوی محمد تقی صاحب امیر جماعت سنور (۴) محمد ادریس صاحب پنشنر جمعدار سنور (۵) پروفیسر نور محمد صاحب جالندھر (۶) شیخ شیر دین صاحب کپورتھلہ (۷) حاجی فضل محمد صاحب کپورتھلہ (۸) چوہدری حاکم الدین صاحب چک ۶ منٹگمری (۹) چوہدری رحمت خان صاحب چک ۶ منٹگمری (۱۰) چوہدری نواب الدین صاحب چک ۶ منٹگمری۔ (۱۱) چوہدری نظام الدین صاحب پریذیڈنٹ لیگری ضلع جالندھر (۱۲) میاں رحمت اللہ صاحب لیگری ضلع جالندھر (۱۳) سید منور شاہ صاحب چک ۱۱۶ ضلع سرگودھا (۱۴) شیخ دوست محمد صاحب تاجر چرم قلعہ صوبا سنگھ ضلع سیالکوٹ (۱۵) شاہنواز خان صاحب نورنگ ضلع گجرات (۱۶) حیدر علی صاحب KARUR (بنگال)

نائب قائد تبلیغ مرکزیہ مجلس انصار اللہ

Digitized By Khilafat Library Rabwah

Digitized By Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر اسلام کیلئے جائیدادیں وقف کرنیوالوں کی ستائیسویں فہرست

عبداللطیف صاحب ابن مولوی محمد اسماعیل صاحب مرحوم ساری جائیداد

۲۲۲۲ - سید محمد زکریا صاحب بھدرک اڑلیسہ ۲ ماہ کی آمد
۲۱۸۱ - امۃ اللہ بیگم صاحبہ لیڈی ڈسپنسر منٹگمری مزید وعدہ ۱۰۰/-
۲۲۲۳ - ہارون الرشید صاحب بھدرک اڑلیسہ دو ماہ کی آمد
۲۲۲۴ - محمد شمس الدین صاحب " " " " "
۲۲۲۵ - کفایت اللہ صاحب " " ایک " "
۲۲۲۶ - افتخار رسول صاحب جیند دو " "
۲۲۲۷ - سیدہ رخت صاحبہ سیالکوٹ شہر " "
۲۲۲۹ - احسان اللہ صاحب شیخ پور گجرات ایک ماہ کی آمد
۲۲۳۰ - ایوب خاں صاحب ڈیریانوالہ سیالکوٹ " " "
۲۲۳۱ - حوالدار محمد شریف صاحب چک ۹۸ سرگودھا " " "
۲۲۳۱/۱ ضیاء محمد خاں صاحب حلقہ مسجد مبارک قادیان ۲ " "
۲۲۳۲ - فضل کریم صاحب چک بانسریاں گجرات " " " "
۲۲۳۳ - بشارت احمد صاحب فتح پور گجرات ۱ " "
۲۲۳۴ - حوالدار میجر فضل دین صاحب سلطان ماہل جالندھر " " "
۲۲۳۵ - سردار خاں صاحب سعد اللہ پور گجرات " " " "
۲۲۳۶ - بشارت احمد صاحب باب الانوار قادیان ۲ " "
۲۱۱ - مولوی عبدالرحمن صاحب جٹ " " " ساری جائیداد
۵۲۳ - نور جہاں بیگم صاحبہ اہلیہ بشارت احمد صاحب " " " "
۲۲۳۷ - حوالدار کلرک محمد بشیر صاحب لاہور ایک ماہ کی آمد
۲۲۳۸ - صوبیدار میجر عبدالقادر صاحب چک ۳۵۴ لائل پور دو ماہ کی آمد ساری جائیداد
۲۲۳۹ - نائک عبدالحمید صاحب چک ۱۲۱ گوکھووال ایک ماہ کی آمد
۲۲۴۰ - علم الدین صاحب کوٹلی میر پور ساری جائیداد
۲۲۴۱ میاں محمد بخش صاحب " "
۲۲۴۲ - میاں کرم دین صاحب " "
۲۲۴۳ - میاں شاہ محمد صاحب " "
۲۲۴۴ - ماسٹر الف دین صاحب " "
۲۲۴۵ - عبدالحمید صاحب سب پوسٹماسٹر گھڑیال دو ماہ کی آمد
۲۲۴۶ - غلام جیلانی صاحب - ایمن آباد - ساری جائیداد
۲۲۴۷ - محمد شفیع صاحب ہجویری محلہ لاہور - ایک ماہ کی آمد
۲۲۴۸ - محمد اشرف صاحب محلہ بڑنگاں - لاہور ۲ " " "
۲۲۴۹ - ناصر احمد خاں صاحب موہنی روڈ " " " "
۲۲۵۰ - مرزا محمد اسماعیل صاحب محلہ بڑنگاں " " " "
۲۲۵۱ - محمد اقبال صاحب زرگر " " " ایک " "
۲۲۵۲ - سید احمد شاہ صاحب کوٹ کرم بخش سیالکوٹ ساری جائیداد
۲۲۵۳ - عنایت اللہ صاحب ای - اے کمانڈ دو ماہ کی آمد
۲۲۵۴ - چودھری نذیر احمد صاحب بی - ایس - سی لیہ - مظفر گڑھ } ایک ماہ کی آمد
۲۲۵۵ - حسن محمد صاحب لائل پوری S.E.A.C. ایک ماہ کی آمد

۲۲۵۶ - سید ظہور احمد شاہ صاحب منٹگمری ۲ ماہ کی آمد
۲۲۵۷ - ملک فضل کریم صاحب " " " " "
۲۲۵۸ - محمد ثناء اللہ صاحب بڈھانوں جموں - ساری جائیداد
۲۲۵۹ - اہلیہ " " " " " " " "
۲۲۶۰ - ڈاکٹر سید رشید احمد صاحب مشہد دو ماہ کی آمد

خدام الاحمدیہ نئی دہلی۔

۲۲۶۱ - شیخ عبدالسلام صاحب شبلی نئی دہلی دو ماہ کی آمد
۲۲۶۲ - شیخ عبداللطیف صاحب تقی نئی دہلی دو ماہ کی آمد
۲۲۶۳ - چودھری احسان الٰہی صاحب بھٹی " " "
۲۲۶۴ - محترمہ فاطمہ صاحبہ بنت چودھری اللہ دتا صاحب } زیورات اور حق مہر
۲۲۶۵ - سید عبدالواحد صاحب
۲۲۶۶ - مبارک احمد صاحب بھٹی افریقہ ایک ماہ کی آمد
۲۲۶۷ - بشیر احمد صاحب دیہ ڈٹی سندھ - " " "
۱۳۴۳ - سید محمد حسین شاہ صاحب ناصر آباد قادیان } مزید ۱۳۳۳/ کی زمین۔
۵۲۰ - محمد حسین صاحب تحسین قادیان مزید اضافہ ایک کنال زمین
۲۲۶۸ - عبدالحق صاحب سکرنڈ - سندھ - ۲ ایکڑ زمین
۲۲۶۹ - محمد یونس صاحب شمیم منزل دہلی - ساری جائیداد
۲۲۷۰ - محمد مقبول الٰہی صاحب شملہ ایک ماہ کی آمد
۲۲۷۱ - شاہ محمد خاں صاحب شملہ " " " "
۲۲۷۲ - بشیر احمد خاں صاحب " " " "
۲۲۷۳ - پیر نور احمد صاحب کراچی - " " " "
۲۲۷۴ - مرزا خورشید بیگ صاحب شملہ " " " "
۲۲۷۵ - شیخ قدرت اللہ صاحب جہلم " " " "
۲۲۷۶ - عزیز احمد صاحب شملہ " " "
۲۲۷۷ - مبارک احمد خاں صاحب شملہ " " " "
۲۲۷۸ - حوالدار کلرک علی محمد صاحب جہلم " " " "
۲۲۷۹ - سید محمد صابر علی شاہ صاحب سیکنڈ ماسٹر - سیالکوٹ } ایک ماہ کی آمد
۲۲۸۰ - چودھری دین محمد صاحب و لال دین صاحب - ایک مکان۔
۲۲۸۱ " عمر دین صاحب - ۵ ایکڑ زمین ایک ماہ کی آمد
۲۲۸۲ - چودھری محمد علی صاحب ایک بیگھہ زمین
۲۲۸۳ ماسٹر محمد شفیع صاحب ایک مکان
۲۲۸۴ - چودھری فیض احمد صاحب ۱۲½ بیگھہ زمین
۲۲۸۵ - ملک فضل داد صاحب ضلع جہلم ساری جائیداد
۲۲۸۶ - ملک عبدالصمد صاحب دوالمیال - " "
۲۲۸۷ - مبارکہ بیگم صاحبہ بنت محبوب علی صاحب حیدرآباد } ۲ تولہ سونا

۲۲۸۸ - پیر شیر عالم صاحب ہیڈ ماسٹر گولیکی ضلع گجرات ایک ماہ کی آمد
۲۲۸۹ منشی احمد دین صاحب " " ۶۰/- کا وعدہ
۲۲۹۰ - قاضی محمد نور الدین صاحب " " ایک ماہ کی آمد
۲۲۹۱ - منشی احمد خاں صاحب " " " "
۲۲۹۲ چودھری سردار خاں صاحب " ۱۲½ بیگھہ زمین
۲۲۹۳ - اللہ دتا صاحب " ۱۵ کنال زمین
۲۲۹۴ - فتح محمد صاحب " وعدہ ۲۰۰/-
۲۲۹۵ - مستری شمس الدین صاحب گولیکی ضلع گجرات ایک ماہ کی آمد
۲۲۹۶ - امام بخش صاحب " " دو بیگھہ زمین
۲۲۹۷ - محمد اکبر صاحب " " معین وعدہ ۱۰/-
۲۲۹۸ - غلام حسین صاحب وزیر آباد - ساری جائیداد
۲۲۹۹ - محمد بشیر صاحب زیرہ - فیروز پور - ایک ماہ کی آمد
۲۵۰۰ - محمد انشاء اللہ خاں صاحب دہلی " " "

(انچارج تحریک جدید)

مضافات قادیان میں تبلیغ احمدیت

ماہ جون ۱۹۴۵ء کی رپورٹ

عرصہ زیر رپورٹ میں مقامی تبلیغ کے مبلغین علاوہ جلسوں میں شامل ہونے کے اپنے اپنے حلقے میں دورہ کرتے رہے۔ حلقہ کنڈیلہ کے ایک گاؤں میں نئی جماعت قائم ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ انفرادی تبلیغ باقاعدہ ہوتی رہی۔ بعض مظلومین کی امداد کی گئی۔ اور بعض لوگوں کے کام جن کو وہ خود نہیں کر سکتے تھے۔ ان میں ان کی امداد کی گئی۔

حلقہ شاہ پور میں باقاعدہ تبلیغ ہوتی رہی۔ جلسہ شاہ پور کے موقعہ پر آٹھ افراد نے بیعت کی۔ اس حلقے میں انفرادی تبلیغ پر خاص زور دیا گیا۔ اس کے علاوہ غرباء کی طبی امداد بھی ہمارے مبلغ کرتے رہتے ہیں۔ کیونکہ وہ طبیب ہیں۔

حلقہ فتح گڑھ چوڑیاں میں ہمارے مبلغ نے انفرادی تبلیغ کے علاوہ لیکچروں کے ذریعہ بھی تبلیغ کی۔ اور اپنے حلقے میں تبلیغ کے علاوہ تحصیل گورداسپور کے بعض دیہات میں بھی دفتر کی ہدایت کے مطابق دورہ کیا۔ ان کے ذریعہ بھی ایک خاندان نے بیعت کی۔ اور تحصیل گورداسپور میں تین جگہ نئی جماعتیں قائم ہوئیں۔ الحمد للہ۔

حلقہ مہیش ڈوگر میں ہمارے مبلغ تبلیغ کے علاوہ بچوں کی تعلیم و تربیت کی طرف خاص توجہ دے رہے ہیں۔ نیز تعلیم بالغان کے متعلق بھی وہ کوشش کر رہے ہیں۔ ان کا زیادہ تر کام تعلیم و تربیت کا ہے۔ تبلیغ بھی جوش سے کرتے رہتے ہیں۔ حلقہ بیری میں بھی خاص سکیم کے ماتحت کام ہو رہا ہے۔ جس کے اچھے نتائج کی توقع ہے۔ ایک مبلغ کو مرکز میں اس واسطے رکھا جاتا ہے۔ تا ہنگامی ضروریات کے ماتحت اس سے کام لیا جا سکے۔ چنانچہ ان کے ذریعہ وقتاً فوقتاً کام ہوتا رہا۔

مندرجہ ذیل مقامات پر مقامی تبلیغ کے زیر انتظام تبلیغی جلسے منعقد کئے گئے۔ جن میں مرکز سے مبلغین تشریف لے جاتے رہے۔ گھوڑیواہ۔ چھیچھرے۔ دیال گڑھ۔ الٹھوال۔ بھجراج۔ شاہ پور

بعض جلسوں کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے کافی افراد کو جماعت میں داخل ہونے کا شرف بخشا۔

مکرم نگران صاحب اعلیٰ خود مندرجہ ذیل مقامات پر تشریف لے گئے۔ بیری۔ گھوڑیواہ۔ دیال گڑھ۔ الٹھوال۔ بھجراج۔ شاہ پور۔ تلکار راجپوتاں۔ بٹالہ۔ اور گورداسپور

خاکسار علاوہ دفتری کاموں کے تمام جلسوں میں جو مقامی تبلیغ کے زیر انتظام منعقد ہوتے رہے۔ شامل ہوا۔ اس کے علاوہ مندرجہ ذیل مقامات کا بعض ضروری کاموں کے سلسلے میں دورہ کیا۔ بٹالہ۔ رسول۔ تلکار راجپوتاں۔ ان مقامات پر بعض مظلوموں کی امداد کی۔ بعض جگہ تبلیغی اور تربیتی لیکچر دیئے۔

عرصہ زیر رپورٹ میں بیالیس ۴۲ افراد مقامی تبلیغ کے ذریعہ بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شامل ہوئے۔ اللّٰھم زد فزد۔ بعض جگہ کے حالات نہایت ہی امید افزا ہیں۔ مگر چونکہ ہمارے صیغہ کے بجٹ کا اکثر حصہ مشروط بہ آمد ہے۔ اس لئے بعض اوقات اخراجات کی کمی کی وجہ سے بعض ضروری کام رہ جاتے ہیں۔ میں احباب جماعت سے پرزور اپیل کرتا ہوں۔ کہ وہ مہربانی فرما کر اس صیغہ کی اس قدر امداد کریں۔ کہ ہم اخراجات کے معاملے میں بالکل بے فکر ہو جائیں۔ اور اپنی تمام تر توجہ تبلیغی کام میں لگا دیں۔ امید ہے کہ سیکرٹری صاحبان اس طرف خاص توجہ فرمائیں گے۔

ضلع گورداسپور کے احباب میں سے جناب چودھری نذیر احمد صاحب رئیس بھنگواں خاص طور پر قابل شکریہ ہیں۔ جو تبلیغ میں خاص دلچسپی لے رہے ہیں۔ اور ان کی تبلیغ خدا تعالیٰ کے فضل سے نتیجہ خیز ہے۔ ہم دعا کرتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کو بیش از بیش خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ جماعت کے دیگر دوستوں کو ان سے سبق حاصل کرنا چاہیئے۔ احباب جماعت شاہ پور بھی قابل شکریہ ہیں۔ جو اپنے غیر احمدی رشتہ داروں میں جوش و اخلاص سے تبلیغ کر رہے ہیں۔ جماعت الٹھوال و تلکار اپنے ہمسایہ دیہات میں عمدہ طریق پر کام کر رہی ہے۔ جماعت احمدیہ ستکوہی اور فیض اللہ چک سے ہم کو بڑی بڑی توقعات ہیں۔ امید ہے کہ وہ اپنی تبلیغ کی کمی کو بہت جلد پوری کرنے کی کوشش کریں گی۔ علاقہ بیٹ کی جماعتیں تبلیغی لحاظ سے ابھی بہت پیچھے ہیں۔ ان کو بھی خاص توجہ کرنی چاہیئے۔

(احمد خاں نسیم انچارج دفتر مقامی تبلیغ قادیان)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا خدام الاحمدیہ کو ارشاد

ماہِ تعلیم القرآن ـــــــ ۲۵ر اگست تا ۲۵ر ستمبر

ہر مجلس کا نمائندہ شامل ہو

سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود اطال اللہ بقاءہ واطلع شموس طالعہ نے خدام الاحمدیہ کے گزشتہ سالانہ اجتماع کے موقع پر ارشاد فرمایا:۔

"میں یہ ہدایت کرتا ہوں کہ ہر سال مرکز کی طرف سے باہر سے آنے والے خدام کو قرآن کریم کا ترجمہ پڑھانے کا انتظام کیا جائے اور ہر جماعت کو مجبور کیا جائے کہ وہ اپنا ایک ایک نمائندہ یہاں تعلیم حاصل کرنے کے لئے بھیجے۔ یہاں ان کو قرآن کریم کا ترجمہ پڑھانے کا باقاعدہ انتظام کیا جائیگا اور اس کے بعد ان کو اس امر کا ذمہ دار قرار دیا جائے گا کہ وہ باہر اپنی اپنی جماعتوں میں قرآن کریم کا درس جاری کریں۔ اور جن کو قرآن کریم کا ترجمہ نہیں آتا ان کو قرآن کریم کا ترجمہ پڑھائیں۔"

"ہر خدام الاحمدیہ کی جماعت میں سے ایک ایک نمائندہ قرآن کریم کے اس درس میں شامل ہونے کے لئے بلوایا جائے تاکہ وہ اور لوگوں کو اپنی جماعت میں تعلیم دے سکیں"

"اس غرض کے لئے ہر سال ایک ماہ کی مدت کافی ہے ..... ہم اس ایک مہینہ کے درس کے لئے انہیں اپنی جماعت کے چوٹی کے عالم دے دینگے۔"

"قرآن کریم کا ترجمہ اور اس کے مفہوم کو سمجھنے کے لئے کسی قدر صرف و نحو کی ضرورت ہوا کرتی ہے۔ اس غرض کے لئے ایک کورس مقرر کر دیا جائے گا تاکہ وہ صرف و نحو سے بھی واقف ہو جائیں۔"

"خدام الاحمدیہ کا نہ صرف قرآن کریم کے ترجمہ سے بلکہ فقہ اور دینی علوم سے بھی واقف ہونا ضروری ہے۔" (الفضل ۹ر نومبر ۱۹۴۴ء)

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے ان ارشادات کے پیش نظر خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے نظارت تعلیم و تربیت سے مل کر ایک ماہ ۲۵ر اگست تا ۲۵ر ستمبر ترجمہ قرآن صرف ونحو وغیرہ کی تعلیم کا اہتمام کیا ہے۔ تشریف لانے والے احباب بورڈنگ ہاؤس تحریک جدید میں قیام فرمائیں گے۔ جہاں اُن کے چوبیس گھنٹے مفید و دلچسپ مقررہ پروگرام کے مطابق گزارنے کی کوشش کی جائے گی۔ تعلیم کا بھی وہاں ہی انتظام ہوگا۔ اور وہ جماعت کے چوٹی کے علماء۔ فاضل مقررین اور قابل اساتذہ سے استفادہ کر سکینگے۔

قرآن کریم کے ترجمہ کی تعلیم کے لئے آنے والے احباب کو ان کی قابلیتوں کے مطابق چار فریقوں میں تقسیم کر دیا جائے گا۔

صرف ونحو کی تعلیم کے لئے دو درجوں میں تقسیم کو ہی کافی سمجھا گیا ہے۔

دینی معلومات از ذکر حبیب پر مختلف علماء سلسلہ اور صحابہ کرام ۲۲ لیکچر دیں گے۔

طبی معلومات کا بھی ایک نصاب تجویز کیا جا رہا ہے۔ گویا آنے والے احباب چوبیس گھنٹوں کا ان شاء اللہ بہترین استعمال کر سکیں گے۔

اے نوجوانِ احمدیت! مرکز نے امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی آواز پر لبیک کہا۔ اور حضرت کے منشاء کے مطابق تعلیم کا انتظام تجویز کر دیا۔ اب ہر مجلس میں اس لبیک کی گونج پیدا ہونی ضروری ہے احمدی ہندوستان میں ہر طرف اس تحریک کی مقبولیت کی آواز بلند ہونی ضروری ہے۔ ہر قلب خادم میں اس زریں موقع سے فائدہ اٹھانے کی تڑپ پیدا ہونی ضروری ہے۔ ہر مجلس سے کم از کم ایک خادم کا بطور نمائندہ آنا ضروری ہے۔ کیونکہ تب اور صرف تب ہی مجلس خدام الاحمدیہ اس ذمہ داری سے عہدہ برآ ہو سکتی ہے۔ جو حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالےٰ نے اپنی زبان فیض ترجمان سے اُس کے سپرد فرمائی ہے۔

خدا ہم سب کو اپنی ذمہ داریوں کو باحسن وجوہ ادا کرنے کی توفیق عطا فرماتے ہوئے اپنی بارگاہ میں سرخرو فرمائے۔ آمین

خاکسار:۔ مشتاق احمد مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ قادیان

یوم التبلیغ (مورخہ ۱۵ر جولائی ۱۹۴۵ء) کیلئے تبلیغی لٹریچر

یوم التبلیغ برائے غیر احمدی صاحبان کے لئے مندرجہ ذیل لٹریچر دفتر نشر و اشاعت نے مہیا کیا ہے۔ احباب اسے زیادہ سے زیادہ منگوا کر تقسیم کریں ـــــ ناظر دعوۃ و تبلیغ

۱۔ **دعوت نامہ** بخدمت جمیع علماء کرام و کل مسلمانان عالم کا اضطراب درباره انتظار صوفیائے عظام و دیگر ہمدردان اسلام } مصلح اُمت محمدیہ۔ صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ جماعت احمدیہ کی خدمات کا اعتراف غیروں کی زبان سے مسلمانان عالم کو دعوت۔ کہ دور مصلح موعود ہے آؤ اور احمدیت قبول کرو۔ قیمت ۱ر فی نسخہ

۲۔ **موعود اقوام عالم**:۔ اس میں تمام قوموں کے رشیوں۔ منیوں۔ اوتاروں۔ گوروؤں پیشواؤں اور نبیوں کی آج سے ہزاروں برس قبل کی بیان کردہ۔ سینکڑوں پیشگوئیوں کا آنیوالے موعود کے حالات۔ نشانات زمانہ اور علامات کے متعلق پورا ہونا دکھلایا گیا ہے قیمت کاغذ ادنیٰ خاکی ۱۲ر کاغذ درمیانہ سفید ۱۴ر کاغذ اعلیٰ گلابی و سفید بینک پیپر ۱۷ر

۳۔ **درثمین اردو**:۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اُردو منظوم کلام قیمت ۱۴ر فی نسخہ

۴۔ **درثمین فارسی**:۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فارسی منظوم کلام قیمت ۱۲ر فی نسخہ

۵۔ **تمام دنیا میں تبلیغ اسلام**۔ جماعت احمدیہ کے عقائد اسکے نظام کی مختصر تشکیل اور اسکی عظیم الشان تبلیغی جدوجہد باتصویر رسالہ قیمت ۲ر فی نسخہ ۶۔ **ختم نبوت**:۔ اس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تمام محکم حوالجات مرتب کرکے ختم نبوت کے متعلق مولوی محمد علی صاحب کے تمام بنیادی اعتراضات کا قلع قمع کیا گیا ہے۔ قیمت ۱ر فی نسخہ ۷۔ **حقیقۃ الامر** مولوی محمد علی صاحب کی چٹھی کا جواب حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طرف سے قیمت ۱ر فی نسخہ

۸۔ **ذریت طیبہ** حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اولاد کے متعلق اللہ تعالیٰ کی بشارت قیمت ۱ر فی نسخہ

۹۔ **برکات خلافت** قیمت ۱ر فی نسخہ ۱۰۔ **علمی معجزہ** قیمت ۱ر فی نسخہ ۱۱۔ **وفات مسیح کے متعلق علماء مصر کا فتویٰ** سائز $\frac{17\times 27}{8}$ تعداد صفحات ۲۸ قیمت ۹ روپے فی سینکڑہ

۱۲۔ **مسئلہ اجرائے نبوت** اور ختم نبوت کی حقیقت از روئے مسلمات شیعہ صاحبان ۸ر قیمت ۸ر فی سینکڑہ

۱۳۔ **آیت خاتم النبیین** کی صحیح تفسیر قیمت ۳/ فی سینکڑہ ۱۴۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم مع شرائط بیعت قیمت ۳/ فی سینکڑہ ۱۵۔ **ابتدائے ایمان** قیمت ۳/ فی سینکڑہ

۱۶۔ "جماعت احمدیہ کا عقیدہ حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی شان کا انسان نہ اب تک پیدا ہوا ہے اور نہ قیامت تک پیدا ہوگا" حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے خطبات فرمودہ ۲۲ر ۔ مورخہ ۲۴ ۱۱ و ۲۷ر مع ملفوظات مورخہ ۵ر نیز ایڈیٹر صاحب "ایمان" کی چٹھی کا جواب از حضرت مصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز رعایتی قیمت فی نسخہ ۲ر ۱۷۔ اُمت محمدیہ کے نام ہمدردانہ پیغام قیمت ۳/ فی سینکڑہ۔ ملنے کا پتہ ۔ دفتر نشر و اشاعت قادیان پنجاب

آپکو اولاد نرینہ کی خواہش ہے؟ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کا تحریر فرمودہ نسخہ۔ جن عورتوں کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ ان کو شروع سے ہی یہ دوائی "**فضل الٰہی**" دینے سے تندرست لڑکا پیدا ہوگا۔ قیمت مکمل کورس سولہ روپے ملنے کا پتہ **دواخانہ خدمت خلق قادیان**

Digitized By Khilafat Library Rabwah

"آپ نے اپنی آدھی بچت سے ایک عمدہ سی زمین خرید لی اور باقی کپڑے، جواہرات اور دوسری متفرق چیزوں پر صرف کی۔ . . جی ہاں قیمتیں اس وقت چڑھ رہی تھیں اور آپ نے سمجھا تھا کہ آپ انہیں زیادہ قیمتوں پر بیچ کر بڑی آسانی سے نفع کما سکیں گے۔ مگر ہوا یہ کہ قیمتیں اور کم ہو گئیں اور آپ کی بہت سی رقم ڈوب گئی۔ میں نے اُسی وقت آپ کو خبردار کر دیا تھا"

بینک کے منیجر نے سنجیدہ کاروباری آدمی کی حیثیت سے یہی صلاح دی تھی کہ غیر محفوظ مدوں اور سٹہ بازی میں روپیہ نہ لگائیں، کیونکہ قیمتیں چڑھی ہوئی تھیں اور آئندہ گھٹنے والی تھیں۔ ہر سمجھدار آدمی کی صلاح اس وقت بھی یہی ہوگی۔ آپ اپنے بینک منیجر سے مشورہ کر کے دیکھیں۔

اس وقت روپیہ لگانے کی سب سے محفوظ اور بہترین مدیں یہ ہیں۔

- نیشنل سیونگز سرٹیفکیٹس
- بینک کا بچت کھاتہ
- سرکاری قرضے
- بیمہ پالسی
- انجمن امدادِ باہمی
- ڈاک خانے کا سیونگز بینک کھاتہ

اپنی رقم زمین، عمارات، خام یا صنعتی اشیا یا جواہرات میں نہ لگایئے۔ مستقبل کے لئے بچایئے اور احتیاط سے لگایئے۔

کل کا فکر آج کیجئے
جتنا بچا سکیں بچا لیجئے

مگر اپنی رقم کسی ایسی مد میں لگایئے، جہاں یہ محفوظ رہے اور وقتِ ضرورت آپ کو مل سکے۔

گورنمنٹ آف انڈیا کے محکمۂ فائننس نے شائع کیا

AAAISI

قادیان میں مکان بنانے والوں کے لئے نہایت باموقعہ قطعات

ہمارے پاس سکنی اراضی کے بعض قطعات جو دارالامان کے محلہ جات دارالبرکات۔ دارالشکر اور احمد آباد میں واقع ہیں قابل فروخت ہیں۔ جنمیں سے ہر ایک کو دو دو سڑکیں لگتی ہیں۔ اور بعض چالیس فٹ چوڑی سڑک پر واقع ہیں اور دوکانوں کے لئے نہایت موزوں ہیں۔ محلہ دارالبرکات ریلوے سٹیشن سے قریب ترین محلہ ہے۔ اور اسکی زمین جائے وقوع کے لحاظ سے نہایت قیمتی ہے ان قطعات کی مختلف قیمتیں مقرر ہیں ان کے علاوہ دو دوکانیں قابل فروخت ہیں جن کی کیفیت ذیل میں درج ہے:-

(۱) ایک دوکان معہ بالاخانہ واقع اندرون شہر جو مسجد اقصیٰ سے ایک منٹ کے فاصلہ پر ہے۔

(۲) ایک دوکان واقعہ منڈی نزد ریلوے سٹیشن

خواہشمند احباب خاکسار کے ساتھ خط و کتابت فرمائیں۔ قیمت بہرحال یکمشت نقدی جائے گی۔

خاکسار:- شیخ محمد الدین (مختار عام) مبارک منزل۔ قادیان

خیلے سب جاتے رہے اک حضرت تو آئے

ہیں تین مہینے سے بیمار ہوں۔ علاج ہو رہا ہے لیکن ابھی تک ڈاکٹروں کی سمجھ میں مرض نہیں آیا۔ بہت ضعیف ہو گیا ہوں۔ بزرگان سلسلہ اور احمدی بھائیوں کی خدمت میں درد بھرے دل کے ساتھ ملتمس ہوں کہ عاجز کی صحت کے لئے خاص رنگ میں دعا کی جائے۔

خاکسار:- سید ارشد علی احمدی لکھنؤ

بمبئی سے تجارت

ہم بمبئی سے مختلف اشیا باہر بھجواتے اور باہر کی اشیاء بمبئی میں فروخت کرنے کا کام کرتے ہیں خواہشمند احباب ہم سے بذریعہ خط و کتابت طے کر سکتے ہیں

UNIVERSAL AGENCIES
2/5 HABIB MANSION
CHARNI ROAD
BOMBAY - 4

Digitized By Khilafat Library Rabwah

نیویارک۔ ۵ جولائی۔ ٹوکیو ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ ۵ امریکن جنگی جہاز جاپان کے سمندر میں اتنا آگے جا کر واپس آئے۔ جہاں وہ پہلے کبھی نہیں پہنچے تھے۔ جاپان کے شمالی جزیرے شکوکا پر گولہ باری کی۔

لنڈن ۵ جولائی۔ مسٹر ارنسٹ بیون سابق لیبر وزیر نے اپنی تقریر میں کہا۔ کہ برطانوی گورنمنٹ کو ہندوستان کی طرف خاص توجہ دینی چاہیئے۔ لیبر پارٹی نے ہندوستان کے ساتھ سمجھوتہ کی ہر ممکن کوشش کی ہے۔ کیونکہ ہندوستان کا مسئلہ حل ہونے سے مشرق میں مستقل امن قائم ہو سکتا ہے۔ اس لئے گورنمنٹ ہندوستان کے مسئلہ کو حل کرنے کے لئے فی الفور غور کرے۔

لنڈن۔ ۵ جولائی۔ آج سے برطانیہ میں پولنگ شروع ہو جائیگا۔ اس سلسلہ میں اخبار "مانچسٹر گارڈین" لکھتا ہے۔ یہ وہ الیکشن نہیں۔ جو ڈوری انگلستان کو جنبش دے۔ تاہم لیبر کو کئی سیٹیں مل جائینگی۔ اگر حالات نے پلٹا کھایا۔ تو ممکن ہے۔ کہ لبرل اور لیبر پارٹی کو اس قدر اکثریت حاصل ہو۔ کہ وہ بائیں بازو کی حکومت قائم کر سکیں۔

لنڈن ۵ جولائی۔ جرمنی کے نازیوں کی جائیدادوں کی دیکھ بھال کرنے والی اتحادی کمیٹی کے دفتر سے معلوم ہوا ہے۔ کہ ہٹلر کی آمدنی اور جائیداد بہت زیادہ ہے۔ اگر اسکی جائیداد اسکے بہنوئی کو مل جائے۔ تو وہ یورپ بھر میں امیر ترین رئیس شمار ہوگا

شملہ ۵ جولائی۔ گورنمنٹ برما نے ایک پریس نوٹ جاری کیا ہے۔ کہ اب ہندوستان سے رنگون مانڈلے اور مونی وا کو خطوط آ جا سکتے ہیں۔ لیکن ابھی خطوط پوسٹ آفس کی کھڑکی پر ہی ڈیلیور کئے جائینگے۔

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

واشنگٹن ۵ جولائی۔ امریکی مجالس قانون ساز میں ان دنوں شہریت حاصل کرنے کا جو بل پیش ہے۔ ہاؤس امیگریشن کمیٹی نے اس کے حق میں رائے دی ہے۔ اور اب جلد ہی اس پر ہاؤس میں باقاعدہ بحث کے لئے تاریخ مقرر ہونے والی ہے۔

لنڈن ۵ جولائی۔ کل شام مسٹر چرچل نے لنڈن کی وڈلتھامٹن نامی بستی میں اپنی انتخابی مہم ختم کی۔ جہاں آپ نے ایک بڑی میٹنگ میں تقریر کی۔ اور لنڈن کے لوگوں کی بہادری کی تعریف کرتے ہوئے کہا۔ کہ لنڈن کے ہر ۱۱۳ آدمیوں کے پیچھے ایک آدمی جنگی کاموں کے سلسلہ میں مر چکا ہے۔

چنگکنگ ۵ جولائی۔ چینی اخبارات کی اطلاع ہے۔ کہ جاپانی حکام نے شنگھائی میں ۱۱۰ جرمن فرموں کو اپنا کاروبار بند کرنے کا حکم دے دیا ہے۔ اور ۷۰۰ جرمنوں کو شہر کے مضافات میں نظر بند کر دیا ہے۔

نیویارک ۵ جولائی۔ امریکن براڈ کاسٹنگ کمیٹی نے ٹوکیو ریڈیو کا اعلان سنا ہے۔ کہ ۳۱ مئی تک جاپان کے پانچ بڑے شہروں پر ہوائی حملوں میں ۹۱/۲ لاکھ اشخاص ہلاک یا بے خانماں ہو گئے۔ ایک لاکھ تیرہ ہزار مکان تباہ ہو گئے۔

لاہور ۵ جولائی۔ گورنمنٹ پنجاب نے آرڈیننس نظر بندی ۱۹۴۳ء کے ماتحت مسٹر سری رام شکلا صدر آل انڈیا سٹوڈنٹ کانگرس کو ۲۴ گھنٹوں کے اندر اندر پنجاب سے نکل جانے کا حکم دیا ہے۔ یہ حکم امن عامہ اور پبلک مفاد کی خاطر جاری کیا گیا ہے۔

شملہ ۵ جولائی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ اب کانگرس اور مسلم لیگ کے درمیان تصفیہ کی کوششوں کا کوئی امکان نہیں۔ اور دونوں پارٹیوں کے درمیان اس سلسلے میں کوئی گفت و شنید نہیں ہوگی۔

لکھنؤ ۵ جولائی۔ مسٹر ساورکر سابق صدر ہندو مہاسبھا نے یو۔پی کی ہندو سنگھٹنی پارٹی کو مشورہ دیا ہے۔ کہ ویول تجاویز کے خلاف بطور احتجاج اپنے مکانات پر سیاہ جھنڈے لگائیں۔

نئے تبلیغی ٹریکٹ
یوم التبلیغ کے لئے

نام ٹریکٹ	موضوع
۱۔ اس زمانہ کے خلیفہ۔ امام اور مجدد کو پہچانو۔	قرآن و حدیث سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خلافت۔ امامت اور مجددیت ثابت کی گئی ہے۔
۲۔ امام مہدی کے ظہور کا زمانہ	حدیث اور بزرگان سلف کی شہادتوں سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعوے مہدویت کو ثابت کیا گیا ہے۔
۳۔ پیغام حق	حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات سے آپ کی صداقت ثابت کی گئی ہے۔
۴۔ بزرگان امت کے ارشادات	مسئلہ ختم نبوت کے بارے میں گذشتہ بزرگان امت کے دس اقوال پیش کرکے ثابت کیا گیا ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دعویٰ نبوت ختم نبوت کے خلاف نہیں ہے۔
۵۔ خاتم النبیین کی صحیح تفسیر	صرف حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریروں سے خاتم النبیین کے معنے بیان کئے گئے ہیں۔

ہر ٹریکٹ کی قیمت چار روپے فی سینکڑہ ہے۔
نیز سلسلہ احمدیہ کا ہر قسم کا لٹریچر ہماری معرفت مل سکتا ہے۔

ملنے کا پتہ:۔ **مکتبہ احمدیہ قادیان**

اعلان نکاح

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۲۸ جون کو برادرم عبد القادر صاحب پسر حضرت مولوی محمد اسماعیل صاحب رضی اللہ عنہ کا نکاح صالحہ بیگم صاحبہ دختر مولوی چراغ الدین صاحب قادیان سے ایک ہزار روپیہ مہر پر مسجد مبارک میں پڑھا۔ احباب اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کریں۔ خاکسار محمد احمد جلیل عفی عنہ واقف تحریک جدید۔

پشاور ۵ جولائی۔ ایک برات کو جو ساٹھ افراد پر مشتمل تھی۔ نہایت ہی المناک حادثہ پیش آیا۔ یہ برات ایک کشتی پر سوار ہو کر دریائے کابل (لنڈا دریا) پار کر رہی تھی۔ کہ منجدھار میں الٹ گئی۔ پچاس سے زیادہ جانیں ضائع ہوئیں۔

لنڈن ۵ جولائی۔ پرنسس رائل (شہزادی صاحبہ) کے بھائی کی دی آنریبل ڈیوڈ لسکالیز نے اپنے احباب کو مطلع کیا۔ کہ ہم لیبر پارٹی کی تائید و حمایت کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اور شمال میں اس پارٹی کے جو جلسے ہوں گے۔ ان میں تقریریں کرنا چاہتے ہیں۔

شملہ ۵ جولائی۔ آج صبح نو بجے کانگرس ورکنگ کمیٹی کا جلسہ شروع ہوا۔ سب ممبر موجود تھے۔ صرف مسٹر آصف علی بیماری کے باعث نہ آسکے ڈاکٹروں نے آرام کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ مولوی حسین احمد مدنی بھی خاص طور پر مدعو کئے گئے۔ تاکہ آپ سے مشورہ کیا جا سکے۔ کہ وائسرائے کانفرنس میں کانگرس کی طرف سے جو فہرست پیش ہو رہی ہے۔ اس میں نیشنلسٹ مسلمانوں میں سے کس کس کو لیا جائے مولوی صاحب دس منٹ کے بعد چلے گئے۔

شملہ ۵ جولائی۔ آج کانگرس کمیٹی کا دوسرا جلسہ دو بجے دوپہر شروع ہوا۔ جس میں ان ناموں کا فیصلہ کیا گیا۔ جو نئی ایگزیکٹو کونسل کے لئے وائسرائے کے سامنے پیش کئے جائینگے۔ گاندھی جی بھی اس جلسہ میں شریک تھے۔ جلسہ کے بعد مولانا آزاد نے کہا۔ امید ہے۔ کہ کمیٹی ناموں کا فیصلہ بہت جلد کر دیگی۔ ان سے پوچھا گیا۔ کہ حالات کیسے ہیں۔ تو انہوں نے کہا۔ کہ بہت اچھے ہیں۔ راستہ بالکل صاف ہے۔ اور کسی رکاوٹ کا سامنا نہیں۔ پوچھا گیا۔ کہ اگر مسلم لیگ نے اپنے نمائندوں کے نام نہ پیش کئے۔ تو کانگرس کا کیا رویہ ہوگا۔ مولانا نے کہا۔ اس کا فیصلہ لارڈ ویول کریں گے۔ میں تو صرف کانگرس کی طرف سے بول سکتا ہوں۔ اور میں نے صاف طور پر کہہ دیا ہے۔ کہ ہم اپنی طرف سے سب کچھ کرنے کو تیار ہیں۔

واشنگٹن ۵ جولائی۔ شمالی بورنیو میں آسٹریلین فوجیں بالک پاپن کے شہری علاقہ پر قبضہ کرلینے کے بعد اندر کی طرف پیشقدمی کر رہی ہیں۔ بالک پاپن سے چھ میل آگے بڑھ کر ۵ ہزار فٹ لمبا ایک ہوائی میدان دشمن سے چھین لیا ہے۔ مگر یہ میدان اب کام نہیں دے سکتا۔ کیونکہ امریکی جہازوں کی بمباری سے اسے سخت نقصان پہنچ چکا ہے۔

واشنگٹن ۵ جولائی۔ جنرل میکارتھر نے ایک اعلان میں کہا۔ کہ فلپائن میں دشمن کے تمام اہم اڈوں پر قبضہ ہو چکا ہے۔